میڈیا آفس
حزب التحریر
ازبکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

پیر، 02 ذی الحجہ، 1442ھ | 12/07/2021 | نمبر: 07/ 1442

پریس ریلیز

کیا وقت نہیں آگیا کہ ہم اپنے ملک میں تیزی سے کیے جانے والے استعماری اقدامات کے خلاف خبردار کریں؟

حالیہ دنوں میں، مختلف سطحوں پر امریکہ اور روس کے نمائندوں کے دورے کے بارے میں متعدد اطلاعات مختلف ذرائع ابلاغ میں سامنے آئیں ہیں۔ مثال کے طور پر افغانستان کے لیے امریکا کے نمائندے خصوصی زلمے خلیل زاد 9 جولائی 2021 کو قطر، پاکستان اور ازبکستان کے دورے کے لیے روانہ ہوئے اور وہ ایک اعلیٰ سطحی کانفرنس میں شرکت کریں گے جس کا عنوان یہ ہے: "وسطی ایشیا اور جنوبی ایشیا: علاقائی رابطہ، خطرات اور مواقع"۔ یہ کانفرنس ازبکستان کے صدر شوکت میرزیوئیف (Shavkat Mirziyoyev) نے منعقد کی ہے۔ 10 جولائی کو امریکی دفتر خارجہ نے اعلان کیا کہ، "نمائندہ خصوصی خلیل زاد علاقائی رابطے کے موضوع پر تاشقند میں ازبکستان کی حکومت کی جانب سے منعقد کی جانے والی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔" خلیل زاد کے دورہ ازبکستان کے حوالے سے مزید تفصیلات و معلومات کا اعلان نہیں کیا گیا۔

یہ بات قابل توجہ ہے کہ روسی وزارت خارجہ کی سرکاری ترجمان ماریہ زاخاروا (Maria Zakharova) نے 9 جولائی 2021 کو کہا کہ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف (Sergei Lavrov) 15 اور 16 جولائی کو تاشقند کا دورہ کریں گے، اور ایک اعلیٰ سطحی کانفرنس: "وسطی ایشیا اور جنوبی ایشیا: علاقائی رابطہ، خطرات اور مواقع" میں شرکت کریں گے۔

ہم مسلمانوں کو اس حقیقت سے باخبر ہونا چاہیے کہ دونوں استعماری ممالک، امریکا اور روس، کے نمائندگان کی جانب سے ہمارے ملک کے دوروں میں تیزی آرہی ہے۔ اگر ہم پچھلے چند سال کے واقعات کا جائزہ لیں، تو یہ دہشت گرد ممالک ہیں جنہوں نے اسلامی ممالک کے لوگوں پر ٹنوں کی مقدار میں بم برسائے جن میں شام، عراق اور افغانستان شامل ہیں، جس کے نتیجے میں بچے، عورتیں اور بوڑھے جاں بحق ہوئے۔ یہ وہ ممالک ہیں جنہوں نے عام انسانیت کو نظرانداز کرتے ہوئے روزانہ کی بنیادوں پر قتل عام، محاصرے، مکانات اور فصلوں کو تباہ اور مظلوم شہر کے باسیوں پر بمباری کی اور جو اس قتل عام سے بچ گئے اور زخمی ہوئے انہیں اسپتالوں میں لے جایا گیا۔

ان سب کے باوجود، جب ہم اپنے ایجنٹ حکمرانوں کو ان لوگوں سے ملنے کے لیے بیتاب دیکھتے ہیں تو ان کے اس عمل کو ہمیں کس نظر سے دیکھنا چاہیے؟! وسطی ایشیائی رہنما ان کے ساتھ تعاون کرنا اعزاز سمجھتے ہیں۔ لیکن ان استعماری ممالک نے جہاں بھی اپنے قدم رکھے، وہاں نہ کبھی امن دیکھا گیا اور نہ ہی خوشحالی دیکھی گئی، لیکن یہ حکمران ان قابضین سے عزت کے متلاشی ہیں! اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **﴿وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ﴾ "اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لیے ہے"** (المنافقون، 63:8)۔

مسلمان ایک امت ہیں، ان کا دنیا کو دیکھنے کا زاویہ ایک ہے، اور ان کا زندگی میں ایک ہی پیمانہ ہے۔ ہمارے رب سبحانہ و تعالیٰ نے کفار کی مسلمانوں کے خلاف دشمنی کے حوالے سے فرمایا، **﴿إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا﴾ "بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں"** (النساء، 4:101)۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **﴿هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ﴾ "وہ دشمن ہیں، تو ان سے خبردار رہو"** (المنافقون، 63:4)۔

یہی وہ استعماری ہیں جو پوری دنیا میں جنگوں، غربت، تباہی، کرپشن اور غیر اخلاقی اعمال کے ذمہ دار ہیں۔ تو پھر ہم اپنے ممالک میں ان کی مدد سے کیسے امن لانے کی امید لگا سکتے ہیں؟! اور جبکہ ہمارے پاس اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت موجود ہے جو ہمارے تمام مسائل کا صحیح حل فراہم کرتی ہیں، تو کیا امریکہ اور روس کو ہمارے لئے منزل سمجھنا اور ان کی طرف رخ کرنا صحیح ہے؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ﴾ "مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازداں نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور (فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے"** (آل عمران، 3:118)۔

تمام استعماری طاقتیں جو ہمارے ملک کو لوٹنے کی کوشش کرتی ہیں، انہیں ہمارے معاملات میں مداخلت کرنے سے روکا جانا چاہئے اور ان کے سفارت خانوں سمیت ان کو ملک بدر کردیا جانا چاہئے۔ یہ کام اسلامی طرز زندگی کو دوبارہ شروع کرنے کی سمت ایک اہم اقدام ہوگا۔ کیونکہ یہ استعماری بہت کمزور ہیں۔ اگرچہ وہ باہر سے بہت زبردست اور طاقتور لگتے ہیں، لیکن کمزوری نے ان کو اندر سے لپیٹ رکھا ہے۔

ازبکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس